



# بلوچستان صوبائی اسمبلی



مُبَاہِثَات  
شنبہ - ۲ فروری ۱۹۷۳ء

نمبر شمارہ	مسند رجالت	صفحہ
۱	تلاؤت کلام پاک و ترجمہ خان عبدالصمد خان اچھنے مرحوم کے بارے میں تعزیتی قرارداد اور اراکین کی نفخاریہ	۱
۲		۲



## فہرست مکہران جنہوں نے آج کے اجلاس میں شرکت کی ہے

---

- ۱۔ سردار محمد خان باغنٹی اپیکر
- ۲۔ مولوی محمد حسن الدین ڈپٹی اپیکر
- ۳۔ جامیر علی خاں
- ۴۔ مولوی محمد حسن شاد وزیر صحت
- ۵۔ میریوسف علی خان بگشی وزیر تعلیم
- ۶۔ مولوی صالح محمد وزیر اقتصاد و منصوبہ بنگدا
- ۷۔ سردار خوشنوش خان رئیسانی
- ۸۔ میاں سیف اللہ خان پراجی
- ۹۔ میر شاہ نواز خان شاہ بھلیانی
- ۱۰۔ سردار محمد انور جان کھنیران
- ۱۱۔ میر احمد نواز خان بگٹی
- ۱۲۔ آغا عبد الکریم خان
- ۱۳۔ مس قصیلہ عالیانی

# بلوچستان صوبائی اسمبلی

کا

(۱۷)

ساتواں اجلاس شنبہ ۲ فروری ۱۹۷۳ء کو سیلی پیغمبر علیہ

صلی

ام بچے نسبت زیر صولات میرزا محمد خان بروزی سپریکر تقدیم کیا

## تلاؤتِ کلامِ پاک فترجمہ

از قاری سید انعام الرحمن احمد کاظمی خطیب

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ لِئَمْلَأَ اللّٰهُ الرَّحْمَنَ التَّحِيمَ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا الصَّبَرُوا ثُمَّ دَرَأَ اللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ<sup>۵</sup>  
وَلَا تَقُولُوا إِنَّمَا نُقْتَلُ فِي الدُّرُجَاتِ وَإِنَّا حَيَاءٌ وَاللَّهُ لَا يَشْعُرُ بِمَا يَفْعَلُوكُمْ يُشْفَعُ  
مِنَ الْغَوْفِ وَالْجَوْعِ وَلَقَصِّ مِنْ زَادِ مَوَالِقِ زَادَ لِنُفُسِ الْمُرَدِّ طَوَّبَ اللَّهُ الصَّابِرِينَ<sup>۶</sup> إِذَا  
أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلّٰهِ أَنَا إِلَهُ وَإِنَّا إِلَهُ لِجَعْنَوْنَ<sup>۷</sup> أَوْ إِنَّا  
رَبُّهُمْ وَرَحْمَتُهُ قَدْ قَدَّرَ لِنَا هُمُ الْمُهَتَّدُونَ<sup>۸</sup> صَدَقَ اللَّهُ الْعَزِيزُ بِمَا

یہ آیتے کیجیہ جو تلاوت کی تھی ہیں، دوسرا پارہ کے تیرے رکوع تھی ہیں۔ ارشاد باری تھا ہے۔

یہ پناہ مانگتا ہوں اللہ کی۔ شیطان مردود کے شر سے طشر و عاشک نہ کنے جو جو بڑا ہر ہن نہیاں تھے جس کی وجہ

اسے ایمان والوا صبر اور نماز سے مدد پا ہو۔ بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اور جو اللہ کردا ہے میں قتل ہو جائیں۔ انہیں مردہ کہو  
(خوبی)، بلکہ وہ زندہ ہیں، البتہ تم اولاد کی نہیں کہ سکتے۔ اور تم تھاری آزمائش کر کے رہیں گے۔ کچھ خوف اور بُکھ سے اور مال اور جان اور  
بچلوں کے کچھ نقصان سے اور آپ سہب کرنے والوں کو خشنجری سنادیجیتیں۔ کہ جب ان پر کوئی مصیبت آپسے فیض ہے، تو وہ کہتے ہیں۔ کہ بیشک  
ہم اللہ کی کئے ہیں۔ اور بیشک ہم اتحاد کا طرف واپس ہو یا نہ لے ہیں۔ یہ لوگ وہ ہیں کہ ان پر نماز شیشیں ہوں گی۔ ان کے پر عینہ کا کھڑک  
سے افسر محنت (بکھا)۔ اور بیشک لوگ راہ یا بہریں۔

**قائدِ ایوان رجام پیر غلام قادر خان)** جناب اپنیکر۔ میں خان عبدالحمد خان اچھڑا کرم حوم کے بارے میں تعریفی  
قرارداد پیش کرنا چاہتا ہوں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

Mir Ahmed Nawaz Khan Bugti : Point of order sir, .....

**میرٹر اسپیکر** فرمائیجے ۔

Mir Ahmed Nawaz Khan Bugti : I would like to ask the Speaker, for what purpose has this Assembly been called for today? There is a thing which is called Constitution; Constitution of Pakistan under which we are supposed to act. My submission is that the Constitution in this country is not being put into effect. As such there are some clauses in the Constitution which say that there are some constitutional rights here in this country, and the constitutional clauses are not being met with in this Assembly. My submission is that this Assembly is rendered ineffective.

**میرٹر اسپیکر** دیکھئے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

**قائدِ ایوان** پوابنست آف آئڈر جناب ۔

Mir Ahmed Nawaz Khan Bugti : Unless those constitutional provisions are left with... .....

**قائدِ ایوان** پوابنست آف آئڈر ۔

Mir Ahmed Nawaz Khan Bugti : My point of order is before you. I am still on my feet.

**میرٹر اسپیکر** آپ آپس میں باقاعدہ کریں گے یا مجھ سے مخاطب ہوں گے اور مجھ سے روکنگلیں گے۔

Mir Ahmed Nawaz Khan Bugti : I am on my feet sir, the gentleman opposing should know .....

۲

میٹر اسپیکر میں آپ سے عرض کر رہا ہوں کہ یہ کوئی پوائنٹ آف آرڈنر نہیں ہے .....

میر احمد نواز خان بگٹی جناب آپ کا آئین جب موثر نہیں ہے۔ اس سے زیادہ پوائنٹ آف آرڈنر کا پوچھتے ہے۔

Mr. Speaker : I hold that this is no point of order.

Mir Ahmed Nawaz Khan Bugti : Sir, you rule that the Constitution should not be put into effect.

میٹر اسپیکر نہیں ایسی بات نہیں ہے۔

Mir Ahmed Nawaz Khan Bugti : Sir, my contention is that the requirements of the Constitution are not being met. You, Sir, are saying that this is no point of order.

Mr. Speaker : Yes, this is no point of order. This is my ruling.

Leader of the House : Sir, when the Speaker has given ruling the Honourable member should take his seat.

Mir Ahmed Nawaz Khan Bugti : I am just saying that the speaker says that it is not a question of point of order.....

Leader of the House : When the Honourable Speaker has given a ruling .....

میٹر اسپیکر جام صاحب۔ یہ بات آپ کے کرنے کی نہیں ہے۔ میں یہاں پیش کر رہا ہوں۔ بات میں کروں گا۔  
لهم جنہیں کا آپ تاشریف نہ بننے دیکھئے میں نے رو لنگ دے دی ہے۔

Mir Ahmed Nawaz Khan Bugti : Sir, do you mean that point of order can not be raised with regard to constitutional provisions. I want to speak on this.

میٹر اسپیکر آپ کیسے بول سکتے ہیں۔ جبکہ میں نے رو لنگ دے دی ہے کہ یہ کوئی پوائنٹ آف آرڈنر نہیں ہے۔  
آپ میری رو لنگ کی تشریع نہیں کر سکتے۔

Mir Ahmed Nawaz Khan Bugti : Sir, I would not interpret it. It is a question of Pakistan Constitution.....

**میر احمد نواز خان بگٹی** پوائنٹ آف آرڈر ایجادی روندیا ایجادی کی کارروائی کو منضبط کرنے سے متعلق آئین کے اڑیکلوں کی تشریع یا نفاد کے بارے میں ہوتا ہے۔ آپ نے یہاں پر کوفی پوائنٹ آف آرڈر نہیں اٹھایا ہے۔ آئین اور اسکے باقی کبھی اور کوچھ علیحدہ بھی کی جاسکتی ہیں۔ آپ کے پوائنٹ آف آرڈر کے تحت نہیں ہو سکتیں۔

**میر احمد نواز خان بگٹی** جناب کو نئے علیہ پر ایسا ہو سکتا ہے؟ . . . . .

**میر احمد نواز خان بگٹی** جب ایسی بات آئی۔ آج کوئی ایسی بات ہے۔

**میر احمد نواز خان بگٹی** جناب بات تو آج ہو رہی ہے۔

**میر احمد نواز خان بگٹی** آج کوئی کوئی بات ہے۔ آپ کے خیال میں کوئی رول کی خلاف ورزی ہوئی ہے؟

**میر احمد نواز خان بگٹی** جناب میں عرض کر رہا ہوں کہ:-

There is a constitutional requirement which says that the Members of the Assembly must take oath. Have we done it according to the provisions of the Constitution?

**میر احمد نواز خان بگٹی** ہاں۔

**Mir Ahmed Nawaz Khan Bugti :** Sardar Attaullah Khan Mengal, Nawab Khair Bux Marri and Gul Khan have not taken the oath.

**میر احمد نواز خان بگٹی** جنکو یہ حضرات قید میں ہیں اسلئے نہیں آکتے۔

**Mir Ahmed Nawaz Khan Bugti :** Is there any thing in the Constitution?

**میر احمد نواز خان بگٹی** روپر کے مطابق اسکی درخواستیں آپ نے خود دی ہیں کہ ان کو اُسوقت تک اجازت دی جائے تاوقتیک

وہ جمل سے بات ہر نہ آ جائیں ۔

Mir Ahmed Nawaz Khan Bugti : Right sir, but my contention is that the Assembly should.....

میر احمد نواز خان بگٹی سیدار صاحب آپ کی CONTENTION بر توبیہ اس بیان سارا ہوں بھی بحث کر سکتی ہے لیکن میں آپ کے عرض کو چکا ہوں ..... .

میر احمد نواز خان بگٹی آپ اس پر سارا ہوں بحث کریں ۔ آٹھ دن و دس دن کیں ..... .

میر احمد نواز خان بگٹی میر نے آپ کے پوانتات آٹھ دن پر رو لنگ دے دیا ہے ۔

میر احمد نواز خان بگٹی اچھا چا۔

قائد اعلیٰ - میر احمد نواز خان بگٹی کہہ رہا تھا کہ میں خان عبدالصمد خان مر حوم کے بارے میں تعزیتی قرارداد پیش کرنا چاہتا ہوں۔ اس سے پہلے میں تجویز پیش کرتا ہوں کہ آج وقفہ سوالات معطل کرو یا جائے ۔

میر احمد نواز خان بگٹی تجویز یہ ہے کہ آج وقفہ سوالات معطل کرو یا جائے ۔ میر نے خیال میں کسی کو اعتراض نہیں ہے ۔ وقفہ سوالات معطل کیا جاتا ہے ۔

جام صاحب آپ آپ اپنی قرارداد پیش کریں ۔

وزیر اعلیٰ میں قرارداد پیش کرتا ہوں کہ ” بوجتان مسو بانی اس بیان کا یہ اجرس خان عبدالصمد خان مر حوم کے ہبہ ایک قتل پر گھر سے غم و رنج کا اظہار کرتا ہے۔ مر حوم ایک تجربہ کا اور باذوق رکن اس بیانی تھے۔ ان کی شہادت سے نہ صرف ان کا حلقة نیابت ہی ان کی قیادت ہے معلوم ہوا ہے بلکہ اس بیان کی ایک خوش طبع، باذواق اور معاشر فہر کرن سے محروم ہو گئی ہے۔ ان کی طبع باغ و بہار اور محفل آفی ایکیں اسمبلی ہمیشہ یاد رکھیں گے۔ لیکن اسمبلی کی چیزیت سے انہوں نے ملک اور

صوبہ کی گرانقدر خدمات سر انجام دیا ہیں۔ صوبائی اکبی کا یہ اجلاس دست پر علا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے امر حرم کو غریب رحمت فرما دیا اور کچھ پانچ ہزار روپیہ ملکیت

## مُسٹر اپیکر اقرارداد یہ ہے :-

” بلوچستان صوبائی اکبی کا یہ اجلاس خان عبدالصمد خان مرعوم کے سہیار قتل پر گھری غم و رنگ کا اخراج کرتا ہے۔

مرعوم ایک تجویز کا مادر بازو کرن اکبی تھے۔ ان کی شہادت سے صرف ان کا حلقة نیابت ہی ان کی تیادت سے خود ہلکے بلکہ اکبی بھی ایک خوش طبع باندوق اور ساٹلہم رکن سے خود ہو گئی ہے۔ اسکی طبع باغ و بہار مغل آزاد ارالین آجی ہیڑی یاد رکھیں گے۔ رکن اکبی کی حیثیت سے انہوں نے تنگ اور صوبہ کی گرانقدر خدمات سر انجام دی ہیں۔ صوبائی اکبی کا یہ اجلاس دست پر علا ہے کہ اللہ تعالیٰ امر حرم کو غریب رحمت فرما دیں اور ان کے پہاڑ کاں کو صوبی عطا فرمائیں گے۔

## قائمِ ایوان

جناب اپیکر مرعوم عبدالصمد خان اچکنہ اس معزز ایوان کے حرم رکن تھے۔ یہ انتہائی افسوس کا مقام ہے کہ بلوچستان میں بچالیس واتھات ہر سے کوچندیہ تمباخوں نے خان عبدالصمد خان اچکنہ کے گھر پر درگی پیدا کی جس کی وجہ سے وہ شہید ہو گئے۔ ایک ایسا ساخت ہے جو پر قوم کے ہر روز طبقہ کو قبناکی افسوس کرتا ہے کہ مرعوم نے اکبی کے معزز میر ہر سے کی حیثیت سے اکبی کی گرانقدر خسات انجام دی ہیں۔

اپنے میں سے ہر ایک نے یہ دیکھا ہو گا کہ جب کبھی بھی کتنی ایسا موقع آیا ہوں تو ہمیشہ پچائی اور حقیقت پسندی کا ثبوت دیا۔ اس حکومت کے ساتھ ہوتے ہمیشہ بھی انہوں نے ہمیشہ ہر وہ بات کبھی جس میں بچالیس واتھات ہے اور اسکی تھی انہوں نے ہمیشہ ایسی تین قید کی جو کھڑا بلوچستان کے واکی گھلائیں گے۔ یہ ساخت بھر افسوس ناک ہے، تم تما اسکا ان اکبی کے پہاڑ کاں کے غمیں برا برا کے شریک ہیں اور دعا کر تھیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے ہماری حوصلہ میں جو ملائکہ ہیں اس ایوان میں یہ واحد کرنا چاہتا ہوں کہ حکومت ان کے قاتلوں کا سراغ لگانے کی پوری کوشش کر دی ہے۔ اور ایوان کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ خاصہ ہدایہ ایک سقدر ہی مضبوط نہ ہو۔ ہم انشاء اللہ تعالیٰ ان کے قاتلوں کو بعد جو عوام کے سامنے پیش کر دیں گے۔ ان افواہ کا ساتھ ہم کو پڑے۔

## میر شاہنواز خان شاہیلیانی

جناب اپیکر صاحب، میں جناب مرعوم مظفر رحمت حق ام عبدالصمد خان کی فضات پر نہایت

غم کا اظہار کرتا ہوں۔ کیونکہ خانہ احباب ایک بڑے ہر روزی اور نداد پا ہو گی تھے۔ ایسے آدمی کی ہوتی ہوئی بلکہ زندہ ہے ہے

” ہرگز نیڑا آنکو دش رندہ شد ریش ”

اللہ تعالیٰ ان کی نعمت کے اور انہیں غریب رحمت کے۔ آخر میں میں اتنا لشنا تا ایسا یہ بھول دکرتا ہوں۔

## وزیریم (میر یوسف علی خان ملکی)

جناب والا! خان عبدالصمد خان رعیم کی شہزادت نہرو

اس وجہ سے افسوسناک ہے کہ جن حالات میں بھائی وہ نہایت بذیر ہو رہا اور بہباد نہ اور جس طریقے سے بھی اس کی مدد کی جائے گی۔ لیکن اس سے زیادہ افسوسناک بات یہ ہے کہ تم نہ صرف ایک ائمہ کرن اس بھائی سے محروم ہوئے بلکہ جنگ آزادی کے ایک عظیم لیدر سے بھلاس خط کی سیاست میں انہوں نے بہت بڑا اہم کردار ادا کیا اور خاص طور پر میرے لئے ان کی وفات اسلئے ہے افسوسناک ہے کہ ان کے پیرے چاپلیر یوسف علی خان مرحوم سے اور پھر بعد میں ہمارے خاندان کے ساتھیوں کی نہایت گہرے دراسم تھے۔ اور میں ذاتی طور پر یہ محسوس کرتا ہوں کہ کو یا جو سے میرا درصراحتا جا بجی پھر گیا ہے۔ جن حالات میں ہم نے انہیں کھو دیا اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ جن ناپاک ارادے کے آدمیوں نے یہ کام کیا شاید ان کو کو بد کے واقع سے سبق حاصل نہیں ہوا کہ جس کی کوشش سے مخالفت کی بنا پر ختم کرنے کی کوشش کرتے ہیں وہ بھی شہیدیہ کے لئے ۔۔۔ زندان نعمت میں گرفتار رہتے ہیں اور جو تشدید کا ثابت نہیں ہیں انہیں والیگی حاصل ہوتی ہے۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ خان عبدالصمد خان کو والیگی نزدیکی عطا ہوئی اور خدا اُن کی مغفرت کرے اور عورانی جنت میں ان کا ساتھ ہو اور میں ان الفاظ کے ساتھ خدا مجھ تھیں میں کرتا ہوں۔

### میاں سید اللہ خان پیر لیڑھیہ

جناب اسپیکر! خان عبدالصمد خان اچکنی کے ساتھیوں تین سال ان کی صحبت سے خانہ اٹھانے کا موقع ملا ہے۔ اور خصوصاً پہلے ایک سال سے ہم ایکروں مرے کے بہت قریب رہے۔ وہ تیناً تھے۔ اور تانون دائیں پر پرالتین رکھتے تھے۔ اور یہی عقیدے کے ان کی شہادت کا باعث بنے کیونکہ نک شہن عناصر نے سمجھا کہ خان عبدالصمد خان کا وجود اُن کے ناپاک ارادوں کو روکنا تھا جیسے یقین ہے کہ خان عبدالصمد کی موت سیاسی موت ہے۔ یہ قتل کس نے کیا یہ میں کسی بہزادام نہیں لکھتا۔ نکھا کے ول میں غلط فہم پیدا کرنا چاہتا ہوں۔ یہ تو ہماری حکومت کا فرض ہے کہ تحقیقات کرے اور ان کے خلاف جواہر قتل کے ذمہ دار ہیں جو کام کا ماروائی لگ کرے۔ مگر یہاں پر یہ کہنا ضروری ہو گا۔ کہ وہ کسی سے بھی سوائے خدا کے نہیں ٹد تے تھے۔ اور سایہ چیز کے کھلم کھلائی اصول پر خالفت کرتا، نے انہیں موت دی۔ جناب اسپیکر! یہ کہنا کہ خان عبدالصمد خان ایک پشتون لیدر تھے اور صرف پشتونوں کے حقوق کے لئے کام کرتے تھے غلط ہو گا۔ اور اس کا گواہ میں خود ہوں پہلے دو سال سے جنمیں وہ میرے قریب رہے ہیں انہوں نے ہمارے آباد کاروں کے لئے بھی کام کیا۔ جو اسے ظالم لوگ جو ادھر ہیں وہ بھی میری طرح ان کے لئے گوشان رہے۔ اور انہوں نے مجھ کی بار کا کہیں ہر اس منظوم کے ساتھ ہوں اور گوشان ہوں جس کو حقوق نہیں ملتے ہیں۔ اور جس شخص نے ان کو قتل کیا ہے اُس نے میرے بھر بھی جائز کیا۔ اُس کے تعلق جو میرے گھر میں دستیں پھیلائیں گے اس پر کچھ کہوں گا۔

خان صاحب نے اپنی زندگی میں پاکستان اور صوبہ بلوچستان کی خوشحالی کے لئے ہر ممکن کام کیا اور جدوجہد کی۔ اور خان صاحب کی وفات نہ صرف بھائوں اور بارے آباد کاروں اور بلوچوں کا نقصان کا باعث بھی بلکہ پورے پاکستان کے لئے ان کی وفات نقصان دہ ثابت ہوئی۔

اُن الفاظ پر میں اپنی تفسیر تحریک کرتا ہوں اور اسپیکر صاحب سے درخواست کرتا ہوں کہ تقریباً کے بعد ان کے لئے دعا کی جائے۔

**سردار عزت خش خان ریسیانی** جناب اسپیکر صاحب! میں آپ کے توسط سے خان عبدالصمد خان کے عزیز اقا بیٹتوں باشندوں، اس صوبے کے باشندوں اور پورے پاکستان کے عوام کے ساتھ اپنی تحریک کا اظہار کرتا ہوں کیونکہ خان عبدالصمد خان اس صوبے کی اور ملک کے جمہوریت پسند Patriot قسم کے ادمی تھے۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ صرف اسی وجہ سے ان کے ساتھ یہ حادثہ ہوا کیونکہ جمہوریت کی وجہ سے وہ بہت لوگوں کے ساتھ مخالفت رکھتے تھے۔ اور جمہوریت کی تحریکی قسم کی قربانی سے دریغ نہیں کرتے تھے۔ وہ جو کچھ کرتے جمہوری طریقے سے کرتے اور تشدد کے سخت خلاف تھے۔ لیکن افسوس ہے کہ ان کی موت تشدد کے ذریعے ہوئی۔ جس کی ذمہت نہ صرف بلوچستان بلکہ پاکستان اور پوری دنیا کے عوام کریں گے۔ نہ صرف یہ بلکہ ان کا رواجیوں کو روکنے میں حکومت کا باتھ بٹائیں گے کیونکہ اس طرح ریویے میں بھی پھینکا گیا اور اسی طرح پر اچھے صاحب اور الیکشن کے ایک امیدوار جاتی صاحب کے گرد بھی بھینکا گیا۔ میں نہیں سمجھتا کہ حکومت اتنی زیادہ وارداویں کے باوجود کسی کو نہ پڑو سکی جو کچھ ایسا کام کرتا ہے وہ کسی کو بتا کر نہیں کرتا بلکہ حکومت خود کو فتار کرنے کی ہر ممکن کوشش کرتی ہے۔

میں سمجھتا ہوں کہ تشدد پذیر کو ختم کریں جس سے خان عبدالصمد خان کی روح خوش ہو گی۔ اور وہ جمہوریت کھلتے جس طرح میدان میں اٹھتے رہے ہیں اور کام کرتے رہے ہیں ان کے خیالات کی بھلکل ترجیحی ہو گی۔ اور بھی شہزادانا چاہتا ہوں کہ اگر ایسا شہزادا تو پھر بلوچستان کے عوام کبھی بھی چین سے نہیں رہ سکیں گے۔ اگر اس قسم کی کارروائیوں اور تشدد کو نہ روکا گیا تو بلوچستان خوشحال نہیں رہ سکے گا۔ اور عوام کے حقوق چھینے جاتے رہیں گے۔ میں سمجھتا ہوں کہ حکومت کا سب سے پہلا فرضیہ ہے کہ ان ازاد کو روکا جائے اور ان کی ہر ممکن ذمہت کی جائے۔ انہیں سامنے لا جائے تاکہ انہیں عہدناک سبق درجا ہائے اور اس طرح عوام کے حقوق محفوظ رہیں۔

**وزیر صحت مولوی محمد بن شاہ** خان عبدالصمد خان بھائوں کے بہت بڑے رہنماء تھے۔ پاکستان کے بننے سے

ابنک وہ پاکستان کے دفادر رہے اور پاکستان کی حاکیت اور دفادری کے لئے جان قوڑ کو شش کرتے رہے اور اپنا قوم کے حقوق کیلئے لڑتے رہے۔

اس نام کے آدمی کا لمنا مشکل ہے۔ وہ نہ صرف پیٹھا لزار کے قائد تھے بلکہ سارے پاکستان کے دفادر تھے۔ آدمی کی ہوت کسی ذریعے میں کوئی شہید ہوتا ہے۔ کوئی بجیب بات نہیں ہے لیکن مرد وہ ہے جو میدان میں نکلے، لڑتے اور شہید ہو۔ صرف بہادر آدمی کی شہید ہوتا ہے۔

میں ان کے حق میں دعا کرتا ہوں کہ رب العالمین انہیں جوار رحمت میں جگ دیں۔

**مولوی سید محمد حسین الدین** [میرزا اسپیکر] اخان عبدالصمد خان اچکزئی کی تعریتی قرارداد میں اس معزز الیوان میں جو کچھ بھی کہا جائے اور جتنی دیر تک کہا جائے وہ بہت کم ہے۔ بلکہ یہ سمجھتا ہوں اگر ان کی سوانح عمری تکھی جائے تو ہماری آئندہ نسلوں کے لئے مشعل راہ ہوگی۔

جهان تک جناب اچکزئی کی سماں زندگی کا تعلق ہے۔ انہوں نے اپنی ساری عمر سیاست کے فنے گزار دی اور جمہوریت کی جدوجہد کرتے رہے۔ اور اس کا بینہ ثبوت ان کے وہ بیس یا پچیس سال ہیں جو انہوں نے جیل ہیں گزارے۔ قوم انہیں فلاموش نہیں کر سکتی۔ آج ہم انہیں اپنے میں موجود نہ پاکرو سچتے ہیں کہ اس الیوان کی رونق انہیں کے دم سے تھی۔ جب دیکھیں کہ جو کوئی  
التواء، تحریک اتحادیکی اخبارات کے تبصریں پر باقیں ہو رہی ہیں اور کبھی اکملی کے طریقہ سوالات کے مطابق سوال کرتے تھے یہ سارے کام وہ سرانجام دیتے تھے۔ اس کے علاوہ الیوان میں جو کچھ کمیٹی تشکیل دی جاتی اس کے لئے آپ موزوں ہوتے۔ آپ  
لہٰذا ان میں شامل ہوتے آپ FINANCE COMMITTEE کو لہٰذا سمیں وہ شامل اسی طرح مرکزی حکومت کی جانب سے دیلوے کی جو کمیٹی تشکیل دی گئی تھی اس میں بھی اس الیوان کی جانب سے میزوں شخصیت تھوڑتھوڑتے ہوئے  
انہیں کمیٹی کا ہمہ بڑا دیا اس کے علاوہ الیوان کی لا ایبر پری کمیٹی میں دیکھیں تو ان کے شوتوں مطابعہ کیبا پر بھی موزوں نظر آئے۔  
اس کمیٹی میں بھی وہ شریک تھے۔ آپ ایک ایسی شخصیت تھے کہ ہر کمیٹی یا خروج رکھ کر کام میں آپ سفر فرست ہو شے کمیٹی  
ہی نہیں بلکہ اس معزز الیوان میں اسپیکر اور ڈیچا اسپیکر کے بعد خان عبدالصمد خان اچکزئی۔ اس الیوان کی صدارت کیا کرتے  
اور صدارتی کرسی پر جلوہ افراد ہو کر مجھ طور پر اس کا حق ادا کرتے۔ ہم بجا طور پر یہ کہہ سکتے ہیں کہ آج ہم ایک تحریک کا ر  
اور ذہین شخصیت سے مخدوم ہو چکے ہیں۔ اگر ہم مسلم اور غیر مسلم تاثر میں دیکھیں تو ہمیں ایسی تاثیں ملتی ہیں کہ اگر انہیں  
میں دیلوے کا ایک حادثہ ہوتا ہے تو وہاں کا دیلوے کا وزیر اس بنا پر مستحقی ہو جاتا ہے کہ آئندی علمی غلطی کیتے راتی ہوں۔

اور حکمہ اتنا اہل کیوں ہے۔ کہ جس کی غلطی پر اتنی قیمتی جائیں ضائع ہرگز۔ تو میں یہ سمجھتا ہوں کہ اتنی بڑی غلطی پر ایک اتنا بڑا آدمی مستغفی ہوتا ہے تو اس اسے آفرین کہتا ہوں اور مسلم تاریخ میں ہم دیکھتے آئے ہیں کہ اگر اسرائیل اور مصر کے درمیان جنگ ہے اور مصری شکست کھاتے ہیں تو کتنی ناصر مستغفی ہوتے ہیں۔ لیکن قوم انہیں مستغفی ہونے پر بھی نہیں جوڑ رہی تو ہم آج اپنے ملک میں دیکھیں کہ جو بھی فیصلہ آپ کریں کر سکتے ہیں۔ آپ دیکھیں کہ بوجہان میں عاد اینڈ آرڈر کا کیا خبر ہے۔

## قائد ایوان پوائنٹ آف آرڈر!

### مولوی سید محمد سلیمان الدین

آج یہاں پر اعلیٰ ہمایہ آرڈر فیل ہو چکا ہے۔ آج یہاں ایک قیمتی جان ضائع ہوئے ہے مگر ہم پھر بھی کریں گے چٹے رہنے ہیں۔ ہمیں یہ بہت انسوس سے کہنا پڑتا ہے۔ آج اگر عاد اینڈ آرڈر کا وزیر یہ کہتا ہے کہ ایک قیمتی جان ضائع ہو چکا ہے اُس کے لئے دعا اسٹینگن تو ہیں یہ کہتا ہوں کہ آپ اس کے لئے دھانا گئیں بلکہ وہاں ملکیں۔ آپ قاتلوں کو پکڑیں۔ کہاں ہیں خان عبدالصمد خان کے قاتل؟ یہ ساری ذمہ داری گورنمنٹ پر عائد ہوئے ہے۔ آج سے پہلے بھی ہمیں توہرت خان عبدالصمد خان ہی نہیں بلکہ ہمارے ایک نوجوان اور جہوپیت پنڈ لیڈر صادق شوہید قتل ہوئے اور اسی پر موجودہ اور ساقیہ حکومتیں اس کے قاتلوں کو پکڑنے میں فیل ہو گئیں۔ اور اس کے علاوہ محسن کو شہید کیا گیا تو اس کے قاتلوں کو کس نے پکڑا۔ آج عبدالصمد خان کے قاتل بھی نہیں پکڑ سکے گئے۔ تو ہیں کہتا ہوں کہ اگر بھی حلکل رہتا تو اس معزز ایوان کے کسی بھی بھروسے کا تحفظ نہیں ہو سکتا۔ اور تعجب اور خوشحالی کی بات تو یہ ہے کہ ہمارے پیسے کے تحملے، جو کہ لارا اینڈ آرڈر کے سلسلے کا ایک ایم شیپی ہے، آج ہمارے پیشکار کا تیل تقیم ہو رہا ہے۔ مگر کوئی اور پکڑے تقیم ہوں گے۔ میں یہ نہیں سمجھتا کہ ایک ایسا شعبہ جسے ہم عوام کی حفاظت کے لئے قائم کر دے ہیں اور جس پر ہمارا لاکھوں کروڑوں روپیہ صرف ہوتا ہے۔ کیا صرف ملکی کے تیل کی تقیم کے لئے ہوتا ہے۔ ایسی باتیں ہمارے اختیارات میں آئے دن چھپی ہیں اگر ملک سے باہر ایسی باتیں جیل جائیں تو یہ رے خیال میں وہ اسے مزب المثل بنادیں گے اور دشمنی میں باتا عدو نکھدیں گے۔

## قائد ایوان پوائنٹ آف آرڈر میں آپ کی توجہ اس بات کا لاقتہ مہذبیں کہ تماہوں کو گیا یہ تقریب قرار دار ہے جو رہی ہے۔

**مولوی سید محمد سلیمان الدین** | جام صاحب یقرارداد پر تقریر ہو رہی ہے۔

**میسٹر اسپیکر** | جام صاحب آپ چاہتے کیا ہیں۔ کیا انہیں بھٹا دیا جائے۔ دہ خان عبدالصمد خان کے قتل اور آئندہ محرکات پر بھا تو بات کر رہے ہیں۔ اُس میں کون سی جگہ ..... .

**قايدِ ایوان** | اس وقت تو ایک تعریقی قرارداد پیش ہے۔ لاد اینڈ آئر کے متعلق کوئی قرارداد نہیں۔ نہ کوئی مستحکم التباہ ہے۔ صرف تعریقی قرارداد پر تقریر ہو سکتی ہے۔

**میسٹر اسپیکر** | اسی قرارداد پر یہ بات ہو رہی ہے۔

**قايدِ ایوان** | جناب وہ قرارداد سے باہر بات کر رہے ہیں۔

**مولوی محمد شمس الدین** | حضرت اگر آئندہ قائدِ ایوان کسی نمبر کی تقریر پر برا مانتے ہیں ..... .

**میسٹر اسپیکر** | مولوی صاحب متعلق رہنے کی کوشش کیجئے۔

**مولوی محمد شمس الدین** | تو جناب یہ کہوں غیر متعلق ہوتے ہیں۔ یعنی قائدِ ایوان۔

**میر احمد نواز خان بگٹی** | Acting قائدِ ایوان

**مولوی محمد شمس الدین** | اسی ہمیں کسی تحریک پر بولنے کی اجازت نہیں ملے تو میں اس بارے میں کچھ کہہ رہیں سکتا۔

مُسْطَرِ اسپیکر جو کہا ہے وہ کافی ہے۔

مولوی محمد شمس الدین ابھی تو بہت کم کہا ہے جناب۔ اور آج ہمارے ایسی نام نہاد حکومت یا نام نہاد حزبِ اقتدار کے ایک کنٹے ابھی اپنی تقریب میں موجودہ حکومت پر اعتراض کرتے ہوئے یہ کہا ہے کہ حکومت ان اشخاص کو پکڑنے میں کیوں ناکام ہو رہی ہے۔ تو یہ کہنے میں حق بجانب ہوں گا کہ اگر گورنمنٹ کے پاس سکریٹری قویں ہو اُس کے ساتھ پولیسیں ہو اُس کے ساتھ لیوینر ہو اور بھی بہت سے قسم کے فدائیوں ہوں جن کے ذمیع وہ اپنے آپ کو باخبر رکھ سکتی ہو اُس کے باوجود اگر ایک حکومت ایک شخص کے قاتل کو نہیں پکڑ سکتی تو یہ کہنے میں حق بجانب ہوں گا کہ موجودہ حکومت یادو گورنمنٹ جس کے ہاتھ میں لاد اینڈ آرڈر ہے وہ قاتلوں کے ساتھ تحریک ہے۔

وزیر تعلیم پوائنٹ آف آرڈر جناب نوہیں تک میشا فوج اور سب کچھ حزب اختلاف کے ساتھ بھی رہا تھا۔ تو کیا انہوں نے صادق شہید کے قاتلوں کو گرفتار کیا تھا؟.....

مُسْطَرِ احمد نواز خان سمجھے مُسْطَرِ احمد نواز خان صادق شہید کے قاتل سندھ میں بھی ہوئے ہیں۔ نیپ گورنمنٹ نے بہت کوش کی لیکن سندھ گورنمنٹ نے انہیں نہیں دیا۔

مُسْطَرِ اسپیکر مولوی صاحب آپ متعلقہ میں کی کوشش کریں۔

مولوی محمد شمس الدین ہمارے بھائی صاحب کہتے ہیں کہ حزب اختلاف کے ساتھ میشا تھا.....

مُسْطَرِ اسپیکر مولوی صاحب آپ ذرا اپنی تعریختم کرنے کی کوشش کیجئے کافی وقت ہے گیا ہے۔

مولوی محمد شمس الدین وہ کہتے ہیں کہ حزب اختلاف کے ساتھ میشا فوج اور سب کچھ تھا۔ اگر طاقت تو حزبِ اقتدار کے پاس ہو تھا ہے۔

**وزیر تعلیم** میں نے گذارش کی تھی کہ جب حزب اختلاف، حزب اقتدار تھی۔

**میرزا پسیکر** مگری صاحب آپ اس قسم کی بحث کیوں چھڑ دلتے ہیں۔

**وزیر تعلیم** مولوی صاحب دعوت دیتے ہیں۔

**میرزا پسیکر** مولوی صاحب تو اپنی بات کر رہے ہیں۔ وہ تو سُن لیجئے۔

**مولوی محمد شمس الدین** اور جہاں تک ہمارے اخبارات کا تعلق ہے۔

**میرزا پسیکر** مولوی صاحب زیادہ علمانہیں آپ کے لئے صرف پانچ ہفت ہیں۔

**مولوی محمد شمس الدین** جہاں تک مالکانہارت کا تعلق ہے تو ہون ریکھ دیا۔ ان جہاں تک ہماری اخبارات کا تعلق ہے جہاں چکھیں کہ جو شخص خان عبدالحید خان اچھر نے کتنی کیلئے استعمال ہے ہیں وہ ہماری والہ فیکٹری کے بنے ہوئے ہیں اور وہ ایک ایسا شخص جو کہ ناجیر ہے کہ ہر دو اس کے ہاتھ سے استعمال نہیں ہوئے ہیں۔ وہ ایک نہایت تجریب کار اور سنجیدہ شخص کے ہاتھوں استعمال ہوئے ہیں۔ اسلئے اگر سملانگ کا کوئی گرنیڈ بیم اس ملک یا اس صوبہ میں آتا ہے۔ تو سملانگ اس کی کوئی گارنیٹی نہیں دے سکتا۔ کہ یہ بم کتنے طالم میں چل سکتا ہے یا پچھٹ سکتا ہے۔

آج اگر کوئی شخص دو گرنیڈ بیم ایک جگہ استعمال کرتا ہے تو یہ صحیح بات ہے۔ کہ اس کا طریقہ صرف اسی کو معلوم ہے۔ اسے چلانے میں مہارت ہے۔ تو میں یہ کہتا ہوں۔ کہ یہ ماہر کون ہو سکتا ہے۔ یہ گرنیڈ بیم کہاں سے آئے ہیں۔ یہ ساری ذری داری حکومت پر عائد ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے ہم ایک مجرم سے خود ہو گئے ہیں۔ آج جب حکومت اُن کے لئے دعا کرتی ہے۔ تو یہی کہوں گا کہ حکومت، اُن کے لئے دعا نہ کرے بلکہ دو اکرے۔ اُن کے قاتلوں کو ڈھونڈ نکالے اور لوگوں کے سامنے اُنہیں پیش کرے۔ اگر موجودہ حکومت لا وائیڈ آڈر کے مدل کو نہیں حل کر سکتی تو وہ حکومت چھڑ دے اور اُن کریں گے سے بہت جائے مسند قی جو جائے۔ اور اگر یہ سملانگ باقی رہا تو چلتے

اس مہرزاں ایوان کے کسی مجرم کی جان محفوظ نہیں رہ سکتی۔ بلکہ یہ قبیلی جانیں جو عالم نے منتخب کی ہیں۔ اور عالم کے حقوق کے حفاظات کے لئے یہاں آئی ہیں۔ تو عالم آن سے حرم ہو جائیں گے۔ میں اسی پر اپنی تقریب ختم کرنا چاہتا ہوں۔ اور خان عبدالصمدخان اچھوٹ کے لئے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آن کی منفرت فرمائے۔

**وزیر صحت**

..... جناب اسپیکر۔ اسمیں یہ اختال ہو سکتا ہے .....

**میرٹر اسپیکر**

مولوی صاحب آپ تو بول پچے ہیں۔

**وزیر صحت**

جب دے رہا ہوں جناب۔

**میرٹر اسپیکر**

نہیں جاب کی کوئی خروست نہیں ہے اور کوئی صاحب بولیں گے ؟

**Mir Ahmed Nawaz Khan Bugti:** Mr. Speaker, I, as acting leader of the Constitutional Government of Baluchistan, would like to say that Khan Abdul Samad Khan Achakzai should not be introduced in this forum. I think this is wrong. A Baluchistani, whether he is Pathan, Baluch, Punjabi, or Mahajir was well acquainted with Khan Sahib Achakzai and his Political career. But when one sees that there is no Constitution no Law no Order in Pakistan and we have been reduced to a sketch where one man desires that his Law his rules and his will should be overbounding the peoples of Pakistan and they should be subservient to one man's will. Be is a stand. This is some thing which a more self respecting individual and a Muslim cannot bear to stand. There are some specific orders in the Quran about humandigzity, human reality, human values which must be retained and which must pass on from generation to generation. But in this country we, the self respecting Muslims have been reduced to a state of maroon. When a state and the nation is reduced to maroon, what contribution can that state and its people give to a Government whether it is legally constituted Government or a Government which is here because of the arms of the army which is defending that country. Perhaps this is not the moment one could not discuss that issue but it is question of Khan Abdul Samad Khan's death. I assure every one in this House that our sympathies, our heart felt sympathies go out to the bereaved family and we are as much pained at the happening as any other Baluchistani would be. There are some things which are obvious;

there are something which are opend. There are some things which can be seen at first sight, such as, my one colleague said that these grenades, according to the News-papers, are manufactured in your Ord-nance Factory in Wah. Who has got access to this Ord-nance Factory? Certainly, not one from people of Baluchistan. It is people of Islamabad who have got access to the Ordnance Factory. How these Ordnance material reach Quetta? My other friend said.

”کشمکشی کی بات ہے کہ پیروں اور کیر و جنگ تکانوں میں قسم ہو رہے ہے“ میں کہتا ہوں کہ جناب دستیاب وسائل قسم ہو رہے ہیں۔ آپ تو صرف کیوں میں کے بارے میں کہہ رہے ہیں۔

**مولوی سید محمد شمس الدین** | جناب اخوب معلومات بخوبیں ہیں۔

**میرا حمد نواز خان بگٹی** | جناب معلومات آپ ماحل کریں۔

Leader of the House : Sir, on a point of order.

Mr Ahmed Nawaz Khan Pugti : Sir, I am still on my feet.

**میرا حمد نواز خان بگٹی** | سردار صاحب آپ Relevant بہنے کی کوشش کریں۔ دیسے تو اسکو آپ بین الاقوامی سیاست سے بھی ملا سکتے ہیں۔

**میرا حمد نواز خان بگٹی** | سے مراد ہے Relevant

**میرا حمد نواز خان بگٹی** | یہ فیصلہ آپ خود کریں میں یہاں بھی آپ کو درس نہیں دے سکتا کہ Relevancy کیا ہے۔

**میرا حمد نواز خان بگٹی** | اگر یہ فیصلہ میں نہ خود کرنا ہے تو جناب نے سمجھتا ہوں کہ میں تعلق نہیں ہوں۔

**میرا حمد نواز خان بگٹی** | مجھے انکو سہے کریں آپ کا سکھا اجازت نہیں دے سکوں گا۔

**میرا حمد نواز خان بگٹی** | آپ جیسے چور و لگ دیں۔

**میرا حمد نواز خان بگٹی** | میں تو آپ سے گذاشت کر رہا ہوں کہ ایسے درائع بہت آتے ہیں لیکن ہر کیس پر زندگی.....

میر احمد نواز خان بگٹی - جناب میں نے تو اپنی تقریر میں کہا کہ

On some other time, we can go at length and I am coming back to Khan Sabib's.....

مister Speaker آپ کو یہ بتانا کیون جنم تو نہیں کہ آپ Relevant رہنے کا کوشش کریں؟

میر احمد نواز خان بگٹی میں بھی سمجھتا ہوں کہ میں جنم کر رہوں اور شاید آپ بھی بھی سمجھ رہے ہیں کہ جنم کر رہوں یا زادتی کر رہوں مجھے تو کوئی .....

مister Speaker آخر نیم سطح موجو ہے اگر آپ اسے اسی طرح پھیلاتے رہے۔

Mir Ahmed Nawaz Khan Bugti : You mean to say, Mr. Speaker that assembly be called for ten minutes and then be adjourned?

مister Speaker ایسی کوئی بات نہیں۔ لیکن مجھ بھی آپ کو متعلق رہنے کا کوشش کیجئے کچھ مختصر نے کی کوشش کیجئے اور اس کے بعد تم نے یہاں سے .....

Mir Ahmed Nawaz Khan Bugti : I think, Mr. Speaker, sir no time has been allotted for speeches.

مister Speaker نہیں جی یہ بات نہیں تھی۔

Mir Ahmed Nawaz Khan Bugti : What is then, 5 minutes, 10 minutes, 15 minutes.....What is the schedule.

قائد ایوان پوازنٹ آف آرڈر سیکل توجہ میں اس طرف مندوں کرنا چاہتا ہوں کہ کوئی پارٹی یا اسی کے دلیل عتی قرارداد پیش کرنے پر صرف اسکے متعلق تقاریر ہو کر تھیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ آج کی جو تقریر میں پیش کی گئی تاریخ اور سے بالکل مختلف ہی۔ ہمارے معزز اکان ایوان پر سینٹ کے دستور سے اور اڑیسہ کام سے ملاطف ہیں بلکہ افسوس کی بات ہے کہ تجزیہ کا لاملا پا۔

میر احمد نواز خان بگٹی - آپ سے زیادہ مجھے بھی افسوس ہو رہا ہے۔

**قاومیوں** | جو میں بھا قرار داوی، تحریک المذاہب ہوں گی، آپ اپنے دل کا غیر اُسوقت نکال لیں۔ سمجھت و مہاذب پر مجھے اور بھر مجھے بھائیوں کے لئے کہیں بھی جواب پڑیں کر سکو۔

**Mr. Ahmed Nawaz Khan Bugti :** There is no question of right of reply.

**میٹر اسپیکر** | سردار صاحب مقرر ہونے کی کوشش کیجیئے۔

**میر احمد نواز خان بگٹی** | جو میں مقرر ہونا ۔

What I was going to say was, that our friend and Honourable Member said that.....

**Mir Ahmed Nawaz Khan Bugti :** As Mr. Speaker is very anxious and the illegal Government is very apprehensive that I may not say some thing which may touch a soft note, so, I will only say that Khan Abdul Samad Khan Achakzai was Baluchistani, and he was very close to us. He was very dear to us and I think, more than any body else, he tried to maintain this democratic institution in this .....

**مولوی سید حمد علی الدین** | جناب یہ جو مولانا کو شہنشاہی کا عذر جو بہاں پر شکر ٹک کر رہا ہے اسے نکال دیں۔

**میٹر اسپیکر** | مولوی صاحب وہ جا رہے ہیں آپ دیکھ بھی رہے ہیں کہ وہ جا رہے ہیں آپ تشریف رکھیں۔

**Mir Ahmed Nawaz Khan Bugti :** I pray to God that may his soul rest in peace and seeing what I read in papers of the day about some bombing incidents which is perhaps inter connected, inter-related or perhaps it is almost from different issues. I would like to point out one thing in this House. It is for every body here that perhaps these bombs are being thrown by the peoples who are interested to see that certain people, or we, be arrested and this is just an excuse for them to arrest other people in Baluchistan. This is my fear. That is what I am right.

## مس فضیل عالیانی

جناب اسپیکر خان عبدالحید خان کی شہادت سے صرف بوجستان کو ہی نہیں بلکہ پورے پاکستان کو نقصان ہے چاہے۔ خانِ مرحوم ایک مفرز بزرگ اور تحریر کار سیاست دان تھے۔ اور وہ خوش مذاہج اور فراخ دل شفعت تھے۔ مجھے امید ہے کہ صرف میں نے نہیں بلکہ باقی ساتھیوں نے بھی آن کے ساتھ رہ کر آن کی طبیعت اور کردار کا اثر لیا ہے۔

جناب والا! خانِ مرحوم کی شہادت سے مجھے اور میرے خاندان کو رنج ہوا ہے۔ کیونکہ خانِ مرحوم میرے والدِ مرحوم کے بہت اعزاز اور قیاسی دوست تھے۔ اور خانِ مرحوم اور یوسف مکھی وہ لوگ تھے جنہوں نے ایکجیئوں کے نمائش میں آزادی کی تحریک شروع کی تھی۔ جناب والا اگر ایسے جماں پر سپاہیوں کو بھوں یا جن سے ہٹایا جائے تو میرے خیال میں یہ صرف بوجستان ہی کیلئے نہیں بلکہ سارے پاکستان کے نئے نقصان کا باعث بنے گا اور یہ پورے ملک کے لئے نا انصافی ہے۔ جناب والا۔ آب ایسا درآ گیا ہے۔ جبکہ صرف ایک مفرز ایوان کے فخری نہیں بلکہ ہم اس دوسریں یہ محوس کر رہے ہیں۔ کہ ہماری عزت، مال اور جان کا تحفظ نہیں اگر ہم ایک مفرز ممبر کے لئے سوگ مناتے ہیں جن کو ایسے ناپاک ہاتھ ہم سے چینی لیتے ہیں۔ تو اور کبھی تو لوگ ہیں آن کا بھی احساس کیجئے گا۔ کہ جو لوگ آن کو منتخب کر کے۔ اسیلئے لائے آن پر کیا گزری ہو گی صرف ہم ہی نہیں جن کے جان و مال کا تحفظ کیا جائے۔ وہ لوگ جو بوجستان میں پڑتے اور وہ جو بہان کے شہری ہیں آن کو یہ پورا حق حاصل ہے۔ کہ آن کی جان و مال اور عزت کا تحفظ کیا جائے۔

جناب والا! میں یہ یقین سے کہتی ہوں کہ خانِ مرحوم کو جن ناپاک انہوں نے ختم کیا ہے۔ وہی شیم ہے جو لیاقت علی خان کو ختم کرنے کے بعد پاکستان میں یہی سے منع یون پر عمل کرتے رہے ہیں۔ تاکہ آن باشور ذہنوں کو ختم کیا جائے۔ اور ڈاپنہ پاک طاقتوں سے پاکستان کو جلا دیں۔ جناب اسپیکر خانِ مرحوم اس اسمبلی کی رونق تھے۔ ایسے وقت میں جبکہ متواتر تین روز سے برفباری ہو رہی ہے۔ لوگوں کے ٹھر گر رہے ہیں۔ دہ اس ایوان میں خاموش نہ بیٹھتے وہ ضرور اس پر تحریک کی پیشی کرتے کہ آیاتین روز سے جو بر بزاری ہو رہی ہے اور پچھلے دن برفباری ہوئی۔ این ہن کی جو کمی ہے۔ کیا گورنمنٹ نے ان کے لئے کوئی اتنا مام کیا ہے۔ گو آن کا تنقیق میرے ساتھ Colleague کی حیثیت سے نہیں تھا۔ بلکہ جتنے دہ میرے ابا مرحوم کو عنزی تھے۔ خانِ مرحوم اتنے ہی وہ مجھے بھی عنزی تھے اور اس طبقہ سے ہمارے مفرز بزرگ سیاست دانوں کو ختم کیا جائے۔ تو میرے خیال میں یہ ہمارے ساتھ بہت ہی نا انصافی ہو گی۔ خاص کہ اس نئی نسل کے نئے۔ ہو سکتا ہے کہ انہیں لوگوں میں سے کل کوئی وہی کو دار ادا کرے۔ اب نہیں پانچ سال بعد نہ سچی دس سال بعد جیسے کہ آنہوں نے اپنی تحریک چلانی تھی اور کئی سالوں بعد انہوں نے قربانیاں دے کر اور کوشش کر کے اپنے مقصد

سک پہنچے۔ تو میں امید کرتی ہوں کہ ہمارے وہ باشур لوگ ہو اپنے دل میں محسوس کرتے ہیں کہ ہمارے ساتھ کسی طرف سے نا انصافی ہو رہا ہے کہ ان کی جان و مال اور عزت کا تحفظ کیا جائے۔

## وزیر اوقاف مقصود بندی (مولوی صالح محمد) جناب اسپریکر

اس معزز ایوان کے چراغ تھے اور میرے خیال میں اس ایوان کے جملہ مجرمان نے ان کو اپنی طرف سے ہر کمیٹی اور بارہ میں بھیجا۔ کیونکہ ان پر ہر یک کو اعتماد تھا۔ جن قائم اور ناپاک امتحون سے ہے۔ خان صاحب کی شہادت واقع ہوئی ہے۔ حکومت اپنی پوری کوشش کو لیجئے کہ انہا سراغ میں جائے۔ اور خداوند تعالیٰ بھی حزور ان کو رسوا کریں گے۔

در اصل ہر انسان کی اجل اللہ تعالیٰ کی لوح محفوظ میں درج ہے کہ ہر انسان کی موت اُسکے لکھے کے مطابق واقع ہوگی یعنی فلاں کی بندوق کی گولی سے واقع ہو گی فلاں میں یا سے مرے گا۔ فلاں شخص بیٹھ کے حادثے میں مر جائے گا بخرا یہ کہ ہر انسان کی موت لکھ کے مطابق آتی ہے۔

اس معزز ایوان کی توجیہ بندول کرتے ہوئے میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ امر حرم کے پامنگان کو صبر جمل عطا فرمائے۔ اس آن کے درجات بندوں اے۔ خان صاحب مرحوم صرف پٹھانوں کے نمائندہ ہی نہیں تھے بلکہ وہ مظلوم بیوچوں کے بھی ہمدرد تھے اسی ایوان کے اندر انہوں نے ان کے حقوق کے لئے تحریک التباہی پیش کی تھی۔ اور دیگر صوبوں کے لوگوں کے لئے بھی انہوں نے متعدد تحریک التباہ اور قراردادیں بھی پیش کی تھیں۔ مرحوم ہر ظالم کے خلاف حق بات کہتے تھے۔ اور مظلوم طبقہ کی حیات سے نہیں بھرا تھے جو حکومت اپنی پوری متدھی کے ساتھ قاتلوں کا سراغ لگانے میں مصروف ہے۔ کامیاب اتنا کامی خدا کے ہاتھ میں ہے۔ جہاں تک قاتلوں کی شناخت کا تعلق ہے تو مرحوم کے اپنے لڑکے اور عزیز و اقارب بھی یہ نہیں جانتے کہ وہ کون ہی اور نہ ہی انہوں نے کسی پرشک ظاہر کیا ہے۔ کہ فلاں آدمی آن کے والد کا قاتل ہے تاکہ حکومت ان کو گرفتار کر لے۔ پرشک حکومتیں بندوق بھی بناتی ہیں، اسکو بھی رکھتی ہیں اور یہاں سے علاقے کے بہت سے لوگ ملیٹیا اور فوجی میں خدمات انجام دے رکھتے ہیں۔ ان لوگوں نے اسلام کا استعمال کا طریقہ سیکھا ہے۔ کیا حکومت ایسے سب لوگوں کو گرفتار کر لے جیکہ اصل ملزم کا کچھ تباہ نہ ہو یہ ہے؟

میرے خیال میں یہ اعراض کرنا درست نہیں ہے کہ اسلام کا استعمال خاص لوگ کر سکتے ہیں اور انہوں

ہی نے خان صاحب کو قتل کیا ہے۔ ایوان میں ایک بھی جو تعریضی قرار دادیش ہوئی ہے میں اس پر عرض کرتے ہوئے دعا کرتا ہوں کہ مرحوم کو خدا جنت الفردوس میں جگہ عطا کرے۔ اور روح کے مبارک مقام پر بھی میں نے مقاماتِ مقامہ میں روؤم کئے ایسی ہی رعایتیں کی ہیں۔

جیسا کہ میں نے پہلے کہا کہ مرحوم حرفِ پشتون خواہ کے نمائندہ ہی نہیں تھے بلکہ تمہارا صوبہ بلوچستان کی ایم شن خصیت تھے۔ اور ہر مظلوم کے حامی اور ظالم کے خالف تھے۔ بے شک مرحوم موجودہ حکومت کے حامی کے اور سالہہ حکومت کے مخالفین میں سے تھے۔ شاید خان صاحب مرحوم کے تصور میں موجودہ حکومت بہتر تھا اور سابقہ حکومت — اُن کی نظر میں نام تھی۔ انہوں نے انگریزوں کے زمانے میں آزادی کے لئے جدوجہد کرتے ہوئے جیل کاٹ۔

جانبِ اسپیکر۔ میں آبجی خدمت میں اس ایوان کی طرف سے عرض کرتا ہوں کہ اُن کے لئے دعائی مغفرت کریں اور ساتھ ہی یہ دعا بھی ماٹھیں کہ خدا تعالیٰ ان ظالموں کو جنہوں نے مرحوم کے گھر پرستات کی تائیکا میں چاہیج کے قریب وستیم مار کر اُن کو شہید کر دیا ذلیل و خوار کرے۔ ہم تو ولی اللہ نہیں ہیں کہ قاتلوں کا کچھ آتہ رکھتے ہوئے اُن کے خلاف کارروائی کریں، جیسا کہ اعتراض کیا گیا ہے کہ خان مرحوم کے قاتلوں کو حکومت کی معافیت حاصل ہے۔

آپ کو معلوم ہونا چاہیئے کہ ہندوستان کے گاندھی، افغانستان کے نادر شاہ اور امریک کے صدر بھی دوسرے لوگوں کے ہاتھوں قتل ہوئے تھے۔ ایسی وارداتیں دنیا میں ہوتی رہتی ہیں اس کا مطلب یہ نہیں کہ ناقابل کا پتہ نہ لگنے کی صورت میں برقرار حکومت مستغفی ہو جایا کرے۔

Miss Fazila Aliani: I would like to bring some thing to the notice of the Leader of the House, Because of raining and snowing for the last three days and due to heavy snowfall during this month has any arrangement been made of fuel for the poor people? Because, the coal is not available and prices of fuel and other things have gone very high and peoples of Baluchistan are not rich enough to live in pucca houses. They are living in mud houses and this morning, I had met many people, around my house asking me to accommodate them some where. So has the Government taken any step to make some arrangement for fuel?

**مُسٹر اپیکر** یہ پرسوں ہو گا جی۔ آج اور کوئی سکارروائی نہیں ہو سکتی۔

**مس فضیل عالیانی** جناب پرسوں توہ لوگ مرسی جائیں گے۔

**قائدِ الیوان** یہی مرز کن کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ حکومت پوری کوشش کریں گی کہ عوام تک کوئی پہنچے۔

**مس فضیل عالیانی** کیا کو شہر شروع کردی گئی ہے یا کیون گے؟

**قائدِ الیوان** یہی یقین دلانا چاہتا ہو کہ حکومت نے کہلے کی خواہی کرنے کو شہر شروع کردی ہے۔ اور بربادی سے متاثرہ لوگوں پر حکومت پوری توجہ دیکھ بکھر کو پوری امداد دے گا۔

**مُسٹر اپیکر** بس آپ یہ بھولی کو ان کو اسرا دیں گے۔  
آب ہم رخوم کے نئے کھڑے ہو کر دعائے مغفرت کریں گے۔ مودودی محدث الدین صاحب دھاکا نیشنگ۔

(سب نے کھڑے ہو کر دعائی)

**مُسٹر اپیکر** اب آج کا اجلاس روم کی نیاد میں بیر کو دستی بچے بیک کرنے ملتوی کیا جاتا ہے۔

(سراگیاہ بچے دوپہر اسپلیس اکٹ کارروائی دو شنبہ ۳، فروری ۱۹۶۳ء میکر کرنے  
ملتوی ہو گئے)